روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 15/اگست 2007ء 1428 ہجری 15 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 184

اعلیٰ درجہ کا ایمان

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

اعلیٰ درجہ کا ایمان یہ ہے کہ لوگ تیرے ہاتھ سے امن میں رہیں۔

(الجامع الصغیر جلد1صفحہ 233 حدیث نمبر:1066)

صفت مومن سے حقیقی رنگ میں فیضیاب ہونے اور اس کے تحت ایک مومن کی صفات کا بیان

بہشت ایمان اور اعمال صالحہ ہی کے مجسم نظارے ہیں

غریب ،حلیم ،نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تاقبول کئے جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10۔اگست 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10۔اگست 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت 26 تلاوت فرمائی حضور انور نے جلسہ سالانہ سے قبل خدا تعالیٰ کی صفت مومن پر مبنی خطبات کا تسلسل قائم رکھتے ہوئے اس صفت سے حقیقی رنگ میں فیضیاب ہونے اور اس کے تحت ایک مومن کی صفات کا حسین تذکرہ فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست نشر کیا اور ساتھ مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک مومن کی اللہ تعالیٰ نے یہ نشانی بتائی ہے کہ وہ اعمال صالحہ بجالانے والا ہوتا ہے۔ ایسے اعمال صالحہ جن میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کے ساتھ بندوں کے حقوق کا بھی خیال رکھا جائے۔ اگر یہ بات ایک انسان میں پیدا ہو جائے تو یہ اسے حقیقی مومن کی صف میں کھڑا کر دیتی ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس کی توحید زمین میں پھیلانے کیلئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو، اس کے بندوں پر رحم کرو، مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو، کسی پر تکبر نہ کرو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو، غریب، حلیم، نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کو بجالانے والا نیک اور صالح کہلا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پہلی بات جس کی طرف توجہ دلائی گئی وہ ہے توحید کو زمین پر پھیلانے کی کوشش۔ خدا تعالیٰ پر ایمان صرف منہ سے اعلان کر دینے کا نام نہیں ہے بلکہ اس کی عملی شکل دکھانی ہوگی اور یہ عملی کوشش تب ہوگی جب سب سے پہلے ہم اپنے دلوں کو غیر اللہ سے پاک کریں گے۔ ذاتی منفعتیں حاصل کرنے کیلئے جھوٹ کا سہارا نہیں لیں گے، اپنے کاموں اور کاروبار کو اپنی نمازوں پر ترجیح نہیں دیں گے۔ اپنے ماحول میں خدا تعالیٰ کی توحید کا پرچار کریں گے۔ پس جب یہ باتیں ہم اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کے ساتھ کر رہے ہوں گے تو تبھی توحید کے قیام کی کوشش ہوگی۔ نیک اعمال کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بندوں پر رحم کرو۔ کوئی مومن کسی دوسرے انسان پر زبان، ہاتھ یا کسی بھی طریق سے ضرب نہ کرے۔ آنحضرتؐ نے تو مومن کی نشانی ہی یہ بتائی ہے کہ جس سے تمام دوسرے انسان محفوظ رہیں۔ پس مومن کی پہچان ہی رحم ہے۔ آپس کے تعلقات میں ایک مومن دوسرے مومن کے ساتھ اس طرح ہے جیسے جسم کے اعضاء۔ یعنی دوسروں کی ہلکی سی تکلیف بھی اپنی تکلیف محسوس کرتا ہے اور یہ ایک احمدی کی سوچ ہونی چاہئے۔ پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو۔ لوگوں کو فیض پہنچانے کیلئے اگر قربانی بھی کرنی پڑے تو کرو۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے مخلوق کی بھلائی کیلئے بلاتفریق مذہب وملت وہ نظارے دکھائے جو ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کسی پر تکبر نہ کرو گو تمہارا ماتحت ہی ہو ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمارا ہر عمل وہ ہونا چاہئے جو اللہ تعالیٰ کو پسندیدہ ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ’’نخوت سے اپنے گال لوگوں کے سامنے نہ پھلا اور زمین میں تکبر سے مت چل۔ اللہ یقیناً ہر شیخی کرنے والے اور فخر کرنے والے سے پیار نہیں کرتا۔ پس اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنا ہے تو پھر ہر قسم کے تکبر سے اپنے آپ کو پاک کرنا ہوگا۔ پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کسی کو گالی مت دو اور یہی گر ہے جس سے ایک مومن کی زبان ہمیشہ صاف رہتی ہے گالی کا جواب گالی سے نہ دو۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کی رضا کی نیت سے یہ سب عاجزی اور عقل سے چلتے ہوئے برداشت کرو گے اور اپنی عبادتوں کے ساتھ اعمال صالحہ بجالاتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ کے حقیقی مومن کہلاؤ گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ خوشخبری دیتا ہے کہ ان کیلئے ایسے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ جب ان باغات میں سے ان کو پھل بطور رزق دیئے جائیں گے تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں پہلے بھی دیا جاچکا ہے اور ان کیلئے ان جنتوں میں پاک بنائے ہوئے جوڑے ہوں گے اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت میں ایمان کو اللہ تعالیٰ نے باغ سے مثال دی ہے اور اعمال صالحہ کو نہروں سے۔ پس جیسے کوئی باغ ممکن ہی نہیں کہ پانی کے بغیر سرسبز اور ثمردار ہو سکے اسی طرح پر کوئی ایمان جس کے ساتھ اعمال صالحہ نہ ہوں مفید اور کارگر نہیں ہو سکتا۔ بہشت ایمان اور اعمال صالحہ ہی کے مجسم نظارے ہیں پس تمام وہ نیک اعمال بجالانے ضروری ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے ہوں اور اس سوچ کے ساتھ ہر احمدی کو اپنی عبادتیں اور دوسرے نیک اعمال بجالانے چاہئیں تا کہ ایمان میں مضبوطی پیدا ہوتی چلی جائے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بھی ہم وارث بنتے چلے جائیں۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب (مرحوم) اور محترمہ نعیمہ سعید صاحبہ اہلیہ محترم سعید احمد رشید صاحب مربی سلسلہ کی وفات پر ذکر خیر، اوصاف حمیدہ اور جماعتی خدمات کا تذکرہ فرماتے ہوئے نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

ذات کوئی سند نہیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔(۔) یہ جو مختلف ذاتیں ہیں یہ کوئی وجہ شرافت نہیں۔ خدا تعالیٰ نے محض عرف کے لئے ذاتیں بنائیں اور آج کل تو صرف بعد چار پشتوں کے حقیقی پتہ لگانا ہی مشکل ہے۔ متقی کی شان نہیں کہ ذاتوں کے جھگڑے میں پڑے۔ جب اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا کہ میرے نزدیک ذات کوئی سند نہیں۔ حقیقی مکرمت اور عظمت کا باعث فقط تقویٰ ہے‘‘۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء صفحہ 50)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

کامیابی

مکرم ملک طارق محمود صاحب مربی سلسلہ بارسلونا سپین تحریر کرتے ہیں۔

ایک احمدی خادم مکرم عامر محمود کاہلوں صاحب ولد مکرم چوہدری رشید محمود کاہلوں صاحب نے ساؤتھ کازک سٹیٹ یونیورسٹی قازقستان سے ایکسلینٹ گریڈ میں ایم ایس سی کیمیکل انجینئرنگ کرنے کے بعد سپین کی ایک یونیورسٹی سے ریسرچ لائسنس حاصل کیا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو حضور انور کے ارشاد پر سپین کی ایک اور یونیورسٹی Universidad Politecnica de Madrid سے Excellent with Honors کے ساتھ پی ایچ ڈی کرنے کی توفیق دی ہے۔ آپ کا مضمون Deasalination using Natural Distilation تھا۔ مورخہ 29 جنوری 2007ء کو یونیورسٹی کے چانسلر نے آپ کو ڈاکٹریٹ رنگ پہنائی۔ آپ محترم چوہدری محمود احمد کاہلوں صاحب مرحوم کے پوتے ہیں جو واقف زندگی تھے اور نبی سر روڈ سر (سندھ) میں مینیجر کے طور پر خدمات سرانجام دیتے رہے، احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ نیز خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے۔

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کوانتہائی احتیاط سے پُر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔اس کوانتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اوراس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتاہے۔

(2) لڑکے اورلڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) میٹرک کی سند یا سکول سرٹیفکیٹ ،برتھ سرٹیفکیٹ /شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔خاص طور پرنام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات (میٹرک کی سند یا سکول سرٹیفکیٹ برتھ سرٹیفکیٹ ،شناختی کارڈ وغیرہ) کو مدنظر رکھا جائے۔جس کاغذ کی بنیاد پرآپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اورخوشخط ہو۔کالی سیاہی استعمال کی جائے۔کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔اگرکسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پُر کرلیا جائے۔تھوڑی سی دیرآپ کو بڑی پریشانی سے بچاسکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد نکاح فارم پرکسی غلطی کی صورت میں قطعاًاس پرکوئی بھی کسی بھی قسم کی تبدیلی ازخود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کرطریقہ کار کے مطابق اس پرتبدیلی کروائیں۔اگرآپ نے خودنکاح فارموں پرتبدیلی کرلی اوراس کو کسی جگہ پیش کردیا۔جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔جس کی وجہ سے آپ کوکافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھراس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کوپُر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اورتمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اورکوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تا کہ تمام ضروری کاغذات کودیکھا جاسکے۔اگرکوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔اگرکسی معاملے میں کسی بھی قسم کی دقت یاپریشانی ہوتو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پرہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس،فون نمبراورفیکس نمبرلکھاہواہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کرکے راہنمائی لی جاسکتی ہے۔

(ناظراصلاح وارشادرشتہ ناطہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ:اعلانات صدر/امیرصاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظرضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی مکرمہ عائشہ اجمل صاحبہ زوجہ مکرم محمدرمضان صاحب آف ٹورانٹو کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنےفضل سے مورخہ 8۔اگست 2007ء کوپہلی بچی سے نوازا ہےنومولودہ کا نام عریج ملک تجویز ہوا ہے جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔نومولودہ محترم ملک فتح خان صاحب اجمل آف کینیڈا کی نواسی اورمحترم خادم حسین صاحب مرحوم اسلام آباد پاکستان کی پوتی ہے۔احباب کرام سے بچی کی صحت وسلامتی کے ساتھ باعمر ہونے اور خادمہ دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم طاہرمہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم شاہ روز ابن مکرم طارق احمد صاحب جڑانوالہ بیمار ہیں ۔نفسیاتی مریض ہیں احباب کی خدمت میں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد ارشد کاتب صاحب نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

میرا پوتا انیس جاوید ابن مکرم محمد افضل جاوید صاحب ایڈووکیٹ بیمار ہے لاہور میں زیرعلاج ہے احباب سے اس کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

کنیئرڈ کالج فارویمن لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i)ایم ایس ان انوائرنمینٹل سائنسز (ii)ایم فل انوائرنمینٹل سائنسز (iii)ایم ایس ان کمپیوٹرسائنسز (iv)ایم ایس سائنس ایجوکیشن (v)ایم ایس ان انٹرنیشنل ریلیشنز (vi)ایم اے انگلش لٹریچر (vii)ایم فل انگلش لٹریچر (viii)ایم ایس سی اینڈ ایم فل ان سٹیٹسٹکس (ix)ایم اے فرنچ (x)ایم اے ان انگلش لینگوئج ٹیچنگ (xi) ایم اے اپلائیڈ لینگوسٹکس (xii)ایم اے ان ایجوکیشنل لیڈر شپ اینڈ مینجمنٹ (xiii)ایم اے ماس کمیونیکیشن (xiv)ایم فل ماس کمیونیکیشن درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 اگست (پروگرام نمبر i،ii،iii،iv،v،x ،xi،xiii،xiv) اور 17۔اگست (پروگرام نمبر vi،vii،ix) جبکہ xii پروگرام کی آخری تاریخ 15۔اگست 2007 ہے۔مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 042-7569536-9203781-84 پر رابطہ کریں۔

یونیورسٹی آف دی پنجاب ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس نے دوسالہ ایم بی اے(i۔بینکنگ اینڈ فنانس ii۔انشورنس اینڈ رسک مینجمنٹ) میں داخلہ کیلئے اینٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔اینٹری ٹیسٹ کیلئے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔اگست 2007ء ہے جبکہ اینٹری ٹیسٹ 17۔اگست 2007ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اور فون نمبر پر رابطہ کریں۔ www.puhcbf.edu.pk

042-7323633-7243958

بحریہ یونیورسٹی کراچی کیمپس نے ایم فل سائیکالوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہےاس میں داخلہ کیلئے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20۔اگست 2007ء ہے۔داخلہ ٹیسٹ اورانٹرویو 22۔اگست 2007ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

021-9240002-6, 9205065

ایف سی کالج لاہور نے دو سالہ ماسٹرز ڈگری پروگرام درج ذیل فیلڈ میں آفر کیا ہے۔(i)باٹنی (ii)انگلش (iii)میتھ میٹکس (iv)پولیٹیکل سائنس (v)اردو۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25۔اگست 2007ء ہے۔انٹرویو اور داخلہ ٹیسٹ 27 تا 29۔اگست 2007ء کو ہوں گے۔مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اورفون نمبر پر رابطہ کریں۔

www.fccollege.edu.pk

042-9231581-8

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i)بی ایس اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس (ii)بی ایس اکنامکس

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16۔اگست 2007ء ہے۔مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.umt.edu.pk اورفون نمبرز 042-111-300-200 پر رابطہ کریں۔

یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور نے اپنے مختلف شہروں کے کیمپسز میں درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i) بی اے، بی ایڈ (ii)بی ایس (آنرز) بی۔ایڈ (کیمسٹری ، میتھ میٹکس ، بیالوجی) (iii)بی ایس سی، بی ایڈ (iv)بی بی اے آنرز

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 ستمبر 2007ء ہے۔مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-5881289 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشرو پرنٹرطاہرمہدی امتیاز احمدوڑائچ مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصرغربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ کے منتخب اقتباسات

ہر شخص کا انفرادی امن بھی اور معاشرے کا امن بھی اور دنیا کا امن بھی اس ذات کے ساتھ وابستہ رہنے سے ہے جو امن دینے والی ذات ہے جس کا ایک صفاتی نام اَلْمُؤْمِنْ ہے

اللہ تعالیٰ کی صفت مومن کے معنی ہیں کہ جو مومنوں سے اپنے کئے ہوئے وعدے سچ کر دکھائے

لفظ مومن کے مختلف معانی کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت اَلْمُؤْمِنْ کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (فرمودہ مورخہ 6 جولائی 2007ء/6 وفا 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحشر کی آیت 24 کی تلاوت کی اور اس کا یہ ترجمہ بیان فرمایا۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سلام ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، کامل غلبہ والا ہے، ٹوٹے کام بنانے والا ہے اور کبریائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ اس سے جو شرک کرتے ہیں۔

جیسا کہ اس آیت سے ظاہر ہے، اللہ تعالیٰ کا ایک نام مُؤْمِن ہے۔ جو ترجمہ مَیں نے پڑھا ہے، اس میں مُؤْمِنْ کے معنی امن دینے والے کے کئے گئے ہیں۔ پس ہر شخص کا انفرادی امن بھی اور معاشرے کا امن بھی اور دنیا کا امن بھی اُس ذات کے ساتھ وابستہ رہنے سے ہے جو امن دینے والی ذات ہے جس کا ایک صفاتی نام جیسا کہ آپ نے سنا اَلْمُؤْمِنْ ہے۔ پس اس نام سے فیض بھی وہی پائے گا جو اللہ تعالیٰ کے حکم صِبْغَةَ اللّٰہ کہ اللہ کے رنگ میں رنگین ہو، پر عمل کرنے کی کوشش کرے گا۔ اِس سے دُور ہو کر ہر امن کی کوشش رائیگاں جائے گی۔ ہر کوشش کا آخری نتیجہ ذاتی مفادات کے حصول کی کوشش ہوگا نہ کہ امن۔ اور یہ امن اسی کو مل سکتا ہے جن کا ایمان کامل ہو۔ اور اللہ تعالیٰ پر ایمان کامل تب ہوگا جب اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء پر بھی ایمان ہو جیسا کہ اس نے فرمایا ہے۔ پس آنحضرت ﷺ جو خاتم الانبیاء ہیں آپ پر ایمان لانا بھی اصل میں ایک مومن کو کامل الایمان بناتا ہے۔ آپؐ کے ذریعہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء پر ایمان لانے کا حکم اتارا اور ایک............کو اِس کا پابند کیا۔............

حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہونے والے ہی اللہ تعالیٰ کی صفت مومن سے حقیقی فیض پانے والے ہیں، ایمان میں بڑھنے والے ہیں، امن میں رہنے والے ہیں اور امن قائم کرنے والے ہیں اور ہونے چاہئیں۔ یہ خصوصیات ہر احمدی میں ہونی چاہئیں۔ پس ہر احمدی کو اپنے ایمان میں ترقی کرتے ہوئے اس اہم بات کو ہمیشہ اپنے پلّے باندھے رکھنا چاہئے کہ صرف منہ سے مان لینا کافی نہیں ہوگا بلکہ ایمان میں بڑھنا اس میں ترقی کرنا، یہی ہے جو اسے اللہ تعالیٰ کی صفت مومن سے حقیقی رنگ میں فیضیاب کرنے والا بنائے گا۔ ورنہ اگر تعلیم پر عمل نہیں تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ایک حصہ کو تو مان لیا کہ ہم تمام انبیاء پر ایمان لاتے ہیں لیکن جو اللہ تعالیٰ کے احکامات ہمیں آنحضرت ﷺ کے ذریعہ سے ملے............اس پر ہم پوری طرح کاربند ہونے کی کوشش نہ کرکے عملاً اپنے ایمان کو کمزور کر رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کے ایمان کو مضبوط کرتا چلا جائے، اسے اپنے ایمان کو مضبوط کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ وہ اپنی ذات میں بھی اور اپنے معاشرے میں بھی اللہ تعالیٰ کی صفت مومن کا حقیقی پرتو نظر آئے۔

مومن کے مزید معانی جو اہل لغت اور مفسرین نے بعد میں پیش کئے ہیں، اب مَیں وہ بیان کرتا ہوں۔ لسان العرب کے مطابق اللہ تعالیٰ کی صفت اَلْمُؤْمِنُ کا ایک معنی یہ کیا گیا ہے کہ مومن وہ ہستی ہے جس نے اپنی مخلوق کو اس بات سے امن عطا کیا کہ ان پر ظلم کرے۔ بعض نے اس کے معنی یہ کئے ہیں کہ مومن وہ ذات ہے جس نے اپنے اولیاء کو اپنے عذاب سے امن بخشا ہے۔ پہلے معنی وسعت کے لحاظ سے زیادہ وسیع دائرے میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت تو ہر چیز پر حاوی ہے، اس لئے ظلم کا تو سوال ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اولیاء کو عذاب کا سوال کیا؟ وہ تو خود بخود امن میں آجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اولیاء پر جو ابتلاء آتے ہیں، حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ وہ تو ان کا ایک امتحان ہوتا ہے جس میں سے وہ گزرتے ہیں اور بجائے شکوہ کے اللہ تعالیٰ کی مدد اور دعاؤں سے اس میں سے گزر جاتے ہیں۔

ابو العباس کہتے ہیں کہ عربوں کے نزدیک اَلْمُؤْمِنُ کا معنی اَلْمُصَدِّق ہے اور مراد یہ ہے کہ قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ اُمّتوں سے رسولوں کی تبلیغ سے متعلق سوال کرے گا تو وہ کسی بھی رسول کی بعثت کا انکار کر دیں گے اور اپنے انبیاء کی تکذیب کریں گے۔ پھر امت محمدیہ لائی جائے گی اور ان سے یہی سوال کیا جائے گا تو وہ سابقہ انبیاء کی بھی تصدیق کریں گے، اس پر اللہ تعالیٰ ان کی تصدیق کرے گا۔ اس معنی میں اللہ تعالیٰ کو مومن یعنی اَلْمُصَدِّق کہا گیا ہے نیز محمد ﷺ اپنی امت کی تصدیق کریں گے اور یہی مضمون اس آیت کریمہ کا ہے جو فرمایا (۔) (النساء: 42) یعنی پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے اور ہم تجھے ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے۔

پھر کہتے ہیں کہ......اور جو قرآن کریم میں آنحضرت ﷺ کے لئے آیا ہے کہ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْن تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ مومنوں کی تصدیق کرتا ہے۔

بعض نے کہا ہے کہ اللہ کی صفت اَلْمُؤْمِن کے معنی ہیں جو اپنے بندوں سے کئے ہوئے وعدے سچ کر دکھائے۔ جیسا کہ مَیں نے شروع میں کہا تھا، مومن وہ ہیں جو کامل ایمان والے ہیں۔ تمام انبیاء پر ایمان لانے والے ہیں اور یہ تمام انبیاء پر ایمان لانے کی ہدایت اللہ تعالیٰ نے ہمیں آنحضرت ﷺ کے ذریعہ سے دی۔ ابو العباس کے اس اقتباس نے اسے مزید کھولا ہے لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ ایک احمدی جو دراصل تمام انبیاء کی تصدیق کرنے والا ہے، ان کو ماننے والا

ہے۔ وہی ہے جو حقیقی رنگ میں مومن ہے۔ آنحضرت ﷺ کو گواہ ٹھہرایا گیا ہے پہلے انبیاء پر بھی اور بعد میں آنے والے پر بھی۔

پھر امام راغب اپنی لغت مفردات امام راغب میں لکھتے ہیں کہ اَلْمُؤْمِن کے اصل معنی ہیں طمانیت نفس حاصل ہونا اور خوف کا زائل ہونا۔

پھر لکھتے ہیں کہ آمِن، امن پانے والا بعض کے نزدیک اس سے مراد ہے اللہ کے حکم کے مطابق امن پانے والا اور اس لحاظ سے (۔) (آل عمران: 98) کا معنی ہوگا کہ جو شخص حرم میں داخل ہو جائے نہ اس سے قصاص لیا جاتا ہے نہ اس کے اندر قتل کیا جاتا ہے سوائے اس کے کہ وہ حرم کی حدود سے باہر آ جائے۔ کہتے ہیں یہی مضمون ان آیات میں ہے۔ ....(العنکبوت: 68)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ایک امن والا حرم بنایا ہے۔ یہ معنی جو انہوں نے کئے ہیں اس سے بھی بہت وسیع معنی ہیں۔ یہ اعلان اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھلا اعلان ہے اور اس بات کا ثبوت ہے کہ خانہ کعبہ اللہ کا گھر ہے۔ جو بھی مسلمانوں کے حالات ہوئے یا ہیں، اللہ تعالیٰ نے ابھی تک ان کو توفیق دی ہے کہ اس کے تقدس کو قائم رکھیں بلکہ اصل میں تو کہنا یہ چاہئے کہ یہ تقدس اللہ تعالیٰ نے خود قائم کیا ہوا ہے۔ .... سے پہلے بھی اس کا تقدس تھا۔ عربوں کی جہالت کے زمانے میں بھی اس کی حیثیت حرم کی تھی اور امن کا نشان سمجھا جاتا تھا جبکہ اردگرد کے ماحول میں اُس جہالت کے دور میں کسی بھی قسم کے امن کی ضمانت نہیں تھی۔ اللہ تعالیٰ کے اس امن والے گھر کی حفاظت بھی خدا تعالیٰ نے ہمیشہ خود فرمائی ہے۔ قرآن کریم میں وہ واقعہ درج ہے جس میں اصحاب فیل سے محفوظ رکھا تھا۔ اس لشکر کے سامنے اس وقت اہل مکّہ کی کوئی حیثیت نہ تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت فرمائی۔ دنیا کو یہ بتا دیا کہ یہ امن والا گھر میرا گھر ہے۔ اس کو دنیا کے امن کے نشان کے طور پر مَیں نے بنایا ہے۔ اس کی طرف جو بھی ٹیڑھی نظر سے دیکھے گا اس کی اپنی سلامتی اور امن کی کوئی ضمانت نہیں ہوگی۔

پھر یہ دوسری آیت کی مثال دیتے ہیں کہ ....(البقرہ: 126) اور جب ہم نے اپنے گھر کو لوگوں کے بار بار اکٹھا ہونے کی اور امن کی جگہ بنایا اور ابراہیم کے مقام میں سے نماز کی جگہ پکڑو اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید کی کہ تم دونوں میرے گھر کے طواف کرنے والوں اور اعتکاف بیٹھنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے خوب گھر کو پاک صاف بناؤ۔

حضرت مصلح موعود اس لفظ اَمْنًا کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ (۔) یہ مقام امن والا ہوگا۔ اس کے ایک معنے یہ ہیں یعنی اسے دوسروں سے ہمیشہ محفوظ رکھا جائے گا۔ دوسرے معنے یہ ہیں کہ یہ مقام دوسروں کو امن دینے والا ہوگا اور چونکہ حقیقی امن اطمینان قلب سے حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے اَمْنًا کے تیسرے معنے یہ بھی ہیں کہ اطمینان قلب بخشنے والا۔

امن کے ذکر کے بعد اس آیت میں مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى کا جو ذکر آیا ہے اس لئے کہ .... یہ لوگوں کے امن کی ضمانت بھی ہے اور ابراہیمی قربانیوں اور عبادتوں میں اس کا امن چھپا ہوا ہے۔ اس پر عمل کر کے ہی تم امن حاصل کر سکتے ہو۔

حضرت مسیح موعود اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''تم اپنی نماز گاہ ابراہیم کے قدموں کی جگہ بناؤ۔ یعنی کامل پیروی کرو تا نجات پاؤ''۔ پھر فرمایا ''یہ ابراہیم جو بھیجا گیا تم اپنی عبادتوں اور عقیدوں کو اس کی طرز پر بجالاؤ اور ہر ایک امر میں اس کے نمونے پر اپنے تئیں بناؤ''......

(اربعین نمبر 3، روحانی خزائن جلد نمبر 17 صفحہ 420-421)

پس امن کی یہ ضمانت اس گھر سے منسوب ہونے والے کے لئے تب ہے جب عبادت کے بھی وہ رُخ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں، جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس زمانے میں کیا چاہتا ہے۔

پھر وہ کہتے ہیں کہ اَمن دو معنوں میں آتا ہے ایک معنی یہ ہیں کہ کسی کے لئے امن مہیا کرنا اور اس معنی میں اللہ تعالیٰ کو مومن کہا جاتا ہے، یعنی امن عطا کرنے والا۔ اور اَمن کے دوسرے معنی ہیں۔ خود امن میں آ گیا۔ اسے طمانیت نصیب ہوگئی۔ اَلْاِیْمَان یہ لفظ تو کبھی اس شریعت کے لئے استعمال ہوتا ہے جو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ لے کر آئے ہیں۔ جیسا کہ (۔) (المائدۃ: 70)۔ اور مومن اس معنی کے لحاظ سے ہر اس شخص کو کہا جائے گا جو اللہ کی ہستی اور محمد ﷺ کی لائی ہوئی شریعت کا اقرار کرتے ہوئے اس کے دائرے میں داخل ہوتا ہے اور کبھی ایمان کا لفظ بطور مدح کے استعمال ہوتا ہے۔ تب ایمان سے مراد ہوتا ہے اپنے نفس کو اس طرح حق کا مطیع بنا دینا کہ حق کی تصدیق کرتا ہو۔

جو آیت مَیں نے تلاوت کی ہے اس کی تفسیر میں روح المعانی میں مومن کے لفظ کے تحت لکھا ہے کہ اپنی اور اپنے رسولوں کی اس بارے میں تصدیق کرنے والا کہ انہوں نے اس کی طرف سے، یعنی اللہ کی طرف سے جو پیغام پہنچایا ہے وہ درست ہے، خواہ وہ یہ تصدیق اپنے قول سے کرے یا معجزات دکھانے سے کرے۔

حضرت مسیح موعود اس آیت کی وضاحت میں مومن کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''خدا امن کا بخشنے والا اور اپنے کمالات اور توحید پر دلائل قائم کرنے والا ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہوسکتا اور نہ خدا کے سامنے شرمندہ ہوگا کیونکہ اس کے پاس زبردست دلائل ہوتے ہیں۔ لیکن بناوٹی خدا کا ماننے والا بڑی مصیبت میں ہوتا ہے۔ وہ بجائے دلائل بیان کرنے کے ہر ایک بیہودہ بات کو راز میں داخل کرتا ہے تا ہنسی نہ ہو اور ثابت شدہ غلطیوں کو چھپانا چاہتا ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 375)

پس یہ ہے امن بخشنے والا خدا جس پر ایمان کی مضبوطی اسے ہر مخالف کے مقابل پر جرأت دلاتی ہے۔ روح المعانی میں مومن کے لفظ کی مزید وضاحت میں لکھا ہے کہ اَلْمُؤْمِن کا معنی ہے وہ جو اپنے بندوں کو سب سے بڑی گھبراہٹ یعنی قیامت کے دن سے امن بخشنے والا ہے۔ پھر بندوں کو اس سب سے بڑی گھبراہٹ سے اس طرح امن بخشنے والا ہے کہ ان کے دلوں میں طمانیت پیدا کر دے یا انہیں اپنی جناب سے خبر دے کر امن بخشے کہ ان پر کوئی خوف نہ ہوگا۔

ثعلب نے بیان کیا ہے کہ اَلْمُؤْمِن کا معنی مصدق ہے اور اللہ تعالیٰ مومنوں کے دعویٰ ایمان کی تصدیق کرنے والا ہے۔ بعض نے اَلْمُؤْمِن کا معنی کیا ہے وہ جو کہ زوال کے عیب سے خود امن میں ہے کہ خدا تعالیٰ پر کسی قسم کا زوال آنا محال ہے۔

پس یہ ہیں لفظ مومن کے چند معانی جو اللہ تعالیٰ کی ذات میں استعمال ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ امن دینے والا بھی ہے، امن میں رکھنے والا بھی ہے اور ایمانوں کو مضبوط کرنے والا بھی ہے۔ اس لئے ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس اللہ تعالیٰ کی ہر صفت پر اپنے کامل ایمان کے ساتھ عمل کرنے والے ہوں۔

پس احمدی کو ہمیشہ اپنے ایمانوں پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے اس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا ہے اور جس کے حصول کے لئے ہمیں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے ذریعہ سے تعلیم دی ہے اور اس کے حصول کے لئے ہم نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو مانا ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی اس تعلیم پر مکمل طور پر عمل کرنے والا ہو۔

ر۔درد

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ (چھوٹی آپا)

کے ساتھ ذاتی تعلق کی ایک جھلک

ہماری قابل صد احترام ہستی حضرت سیدہ مریم صدیقہ مورخہ 3 نومبر 1999ء انتقال فرما گئیں۔ آپ کی پیدائش اکتوبر میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے گھر ہوئی آپ کے والد بزرگوار نے آپ کو خدمت دین کے لئے وقف کر دیا اور آپ کا نام ''مریم'' رکھا۔ 17 سال کی عمر میں حضرت مصلح موعود سے آپ کی شادی ہوگئی اور حضرت مصلح موعود سے دینی تعلیم و تربیت کے ساتھ قادیان سے دینیات کی تعلیم سند علیمہ اور ایم۔اے عربی کا امتحان پاس کیا۔ ساری زندگی درس قرآن آپ کا محبوب مشغلہ رہا۔ 19 پاروں کی باترجمہ وتشریح آڈیو کیسٹ تیار کروائیں کہ صحت وعمر نے وفا نہ کی۔

آپ ''چھوٹی آپا'' کے نام سے مشہور تھیں۔آپ کے قریب رہنے والے لوگ ہمیشہ آپ کی نیکی، تقویٰ، حسن اخلاق کی گواہی دیتے رہیں گے۔ اپنی خوش بختی پہ جتنا بھی فخر کروں کم ہے کہ آپ کی صحبت سے فیضیاب ہونے کا موقعہ ملا، قریب سے آپ کو دیکھا۔ زندگی کے قیمتی لحات آپ کی معیت میں گزارے بہت سے سبق آپ سے سیکھے لیکن افسوس پھر بھی تشنگی رہ گئی۔

آپ کی کامیاب فعال زندگی کا ایک وسیع میدان ہے جس میں اس عاجزہ کو آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع میسر آیا۔ صرف ذاتی تعلق کی ایک ہلکی سی جھلک پیش کرنے کی کوشش کروں گی۔

آپ کی ذات گوناگوں خوبیوں کی مالک تھی۔ بے تکلفی، وقار اور اپنائیت کا ایک عجیب امتزاج تھا جو آپ ہی کا خاصہ تھا۔ ایک دفعہ آپ کے جوڑے کی تعریف کر دی جو ہلکا پیازی رنگ کا تھا اس پر سفید دھاگے سے ہلکی سی کڑھائی بھی تھی۔ یونہی بے اختیاری کی کیفیت پیدا ہوگئی ورنہ اس سے قبل کبھی بھی اتنی جرأت نہ ہوئی تھی۔ اگلے روز ایک پیکٹ آتے ہی میرے ہاتھ میں یہ کہتے ہوئے تھما دیا ''لو! یہ تمہیں بہت پسند تھا میں نے سوچا تمہیں دے دوں سو لے آئی ہوں''۔ کیسی اپنائیت اور سادگی دوسروں کے جذبات کا کتنا خیال رہتا اور انہیں خوشیاں دینے میں کبھی تساہل نہ فرماتیں۔ آج بھی وہ خوشی سے مسکراتا ہوا چہرہ آنکھوں کے سامنے ہے۔

عجیب ہلکا پھلکا ذوق پایا تھا بعض دفعہ ایک چھوٹے سے جملہ میں ان گنت جذبات میں محبت کی چاشنی ہوتی۔ ایک مرتبہ اس عاجزہ نے کچھ اور باتوں کے ساتھ نئے سال کی مبارکباد بھی لکھ دی۔ آپ نے جواب دیا ''16 دن بعد مبارکبادی کا بہت بہت شکریہ کبھی گھر بھی آ کر مل لیا کریں۔'' کتنی محبت اس ایک فقرہ میں سمو کر رکھ دی آج بھی اس کی تمازت اسی طرح محسوس ہوتی ہے جیسے اس وقت ہوئی تھی۔

حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کا بہت زیادہ خیال رہتا۔ میری بیٹی جو پاکستان سے باہر ہے ہمیشہ مجھ سے شکوہ کرتی کہ امی چھوٹی آپا جان کا جواب ہمیشہ ہی آپ کے جواب سے پہلے پہنچتا ہے۔ اتنی مصروف ہستی اور ایک بچی کا اتنا خیال کہ اس کی ماں سے بھی بڑھ کر تعلق نظر آتا۔ آخر ایک روز میں نے کہہ ہی دیا کہ بیٹی تم بھی کیسی نادان ہو اتنی عظیم ہستی کا مقابلہ مجھ جیسی کمزور ناتواں سے کرتی ہو۔ کہاں میں اور کہاں وہ ہستی!

آپ محبتوں کا بحر بیکراں تھیں آپ کی زندگی کے جس پہلو پر نظر ڈالیں خواہ وہ دینی ہو یا دنیاوی آپ کی ذات ہمیں نمونہ ہی دکھائی دیتی ہے۔ وقت کی پابندی کا بہت خیال رکھتیں۔ عین وقت پر تشریف لاتیں۔ بعض دفعہ آپ کی تشریف آوری پر اپنی کلائی کی گھڑی بھی ٹھیک کی اکثر فرماتیں ''نہ اپنا وقت ضائع کرو نہ دوسروں کا یہ چھوٹی سے نیکی ہے اس کو تو اپنانا چاہئے۔''

نصیحت کرنے کا انداز بے حد دلپذیر اور انوکھا تھا کہ مخاطب پر گراں نہ گزرتا کبھی ناراضگی کا اظہار ہوتا بھی تو نرمی، ہمدردی، شفقت کی آمیزش اس کو خوبصورت بنا دیتی۔ اکثر میں نے جب محسوس کیا کہ مجھ سے فلاں کوتاہی ہوئی ہے اور دل میں ڈانٹ کا خوف پیدا ہوا تو معاملہ اس کے بالکل برعکس ہوتا۔ مختلف انداز تھے کبھی تو ڈرے ڈرے سہمے ہوئے سامنا ہوا تو آپا جان مرحومہ بڑھ کر گلے لگا لیتیں کہ شرم سے پانی پانی ہو جاتی اور گھنٹوں اسی سوچ میں غرق کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی انمول ہستیوں کی رفاقت بخشی ہے؟ اور کبھی بہت ہی پیار بھرے انداز میں حال احوال دریافت کرنا شروع کر دیتیں۔ گھریلو باتیں، بچوں کے مسائل کا سلسلہ شروع ہو جاتا اور یہ بھول ہی جاتا کہ اس سے قبل کس طرح خوف تھا کہ نہ جانے آج کتنی ڈانٹ پڑے گی۔ ایک دفعہ اسی طرح کسی غلطی پر میں بے حد خوف زدہ تھی بار بار یہی خیال آتا کہ آج تو ضرور ہی سرزنش ہو گی اور اگر میٹنگ کے دوران ملاقات ہوئی تو سب کے سامنے شرمندگی اٹھانی پڑے گی وغیرہ وغیرہ۔ اسی ادھیڑ بن میں تھی کہ سیدہ موصوفہ کا فون آیا کہ آج شام 5 بجے مجھے گھر پر ملو۔ اس کے بعد تو حالت اور ہی غیر ہو گئی وقت گزارنا مشکل ہو رہا تھا آخر وہ وقت آن پہنچا آپ کے گھر پہنچ گئی۔ تو ملازمہ نے اطلاع دی کہ آپا جان کمرے میں ہی بلا رہی ہیں اور سہم گئی کہ آج تو ناراضگی زیادہ ہی ہے اور دعا کرتے کرتے کہ یا اللہ کمرے میں کوئی دوسرا نہ ہو ہمت کر کے ڈگمگاتے قدموں کے ساتھ آپ کے پاس جا پہنچی۔ تو جو سزا آپ نے سنائی میرے وہم وگمان میں بھی نہ تھی کانوں پر یقین نہ آیا اور آج تک ان لمحوں کو سوچ کر عجب قسم کی روحانی کیفیت اور سرور ملتا ہے فرمایا:

''میں پاکستان سے باہر لجنہ کے دورے پر جا رہی ہوں تمہیں اپنا قائم مقام صدر مقرر کرتی ہوں۔ ہر قسم کے ڈرافٹ اور چیک پر اپنے دستخطوں کا نمونہ دفتر میں دے دینا۔ مجھے امید ہے تم سنبھال لو گی'' پہلی مرتبہ آپا جان پاکستان سے باہر تشریف لے جا رہی تھیں اس موقع پر اس کمزور وناتواں کو جو ہر وقت اپنی غلطیوں کی وجہ سے سزا کی منتظر رہتی اپنا قائم مقام منتخب فرمایا۔ اللہ اللہ یہ سعادتیں یہ شفقتیں ہی زندگی کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ آپ کے الفاظ بعد میں اگرچہ کئی بار پورے ہوئے یعنی قائم مقامی کا فریضہ ادا کرنے کا موقعہ ملا۔ لیکن آپ کی زندگی کے آخری ایام جو مارچ 1997ء سے نومبر 1997ء تک تھے اس عاجزہ کو قائم مقامی کی سعادت نصیب ہوئی۔

آپ کی شخصیت میں سحر انگیز جذبہ اور تربیت کرنے کا فن تھا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کا بے حد خیال رکھتیں اور حکمت عملی اور پیار سے ضرور توجہ دلاتیں کہ انسان پر گراں نہ گزرتا۔ پہلی مرتبہ اس عاجزہ کو آپ کے ہمراہ لجنہ کے تربیتی دورے پر جانے کا اتفاق ہوا۔ آپ کے ہمسفر ہونے کی بہت خوشی ہوئی۔ فیصل آباد اور سانگلہ ہل جانا تھا۔ چنانچہ وہاں پہنچ کر حضرت سیدہ موصوفہ لباس تبدیل کر کے میرے پاس آ کر بیٹھ گئیں۔ چند منٹ کے توقف کے بعد فرمایا ''جب سفر پر نکلیں تو ایک دو جوڑے ساتھ رکھنے چاہئیں۔ بعض دفعہ ضرورت پڑ جاتی ہے۔'' کیسا اچھا انداز ہے۔ یہ سرزنش نہیں کی کہ تم ایک ہی جوڑے میں آئی ہو یا کپڑے کیوں نہیں لائی وغیرہ وغیرہ۔ آج تک آپ کی نصیحت پر عمل کرنا کبھی نہیں بھولی۔

چند روز کے بعد فرمایا مجھے خیال ہی نہیں رہا اس تربیتی دورے کی رپورٹ لکھنی تھی اب کیا کرو گی؟ تفصیل۔ اعداد وشمار کیسے لوگی؟ جب میں نے بتایا کہ آپا جان مجھے ڈائری لکھنے کی عادت ہے اس کی مدد سے رپورٹ تیار کر دیتی ہوں تو بہت خوش ہو کر شاباش دی اور فرمایا یہ تو بہت اچھی عادت ہے ورنہ آج مشکل پڑ جاتی پھر ڈائری ملاحظہ فرمائی اور متبسم چہرے کے ساتھ فرمایا۔ ''تمہاری تو رپورٹ تیار ہے۔''

ایک دفعہ کسی اجتماع کے موقعہ پر حاضرین کو خاموش کروانے کا اعلان اس عاجزہ نے کیا تو فرمایا ہمیشہ تمہاری نظم ہی سنی ہے آج نثر سنی تو اندازہ ہو رہا ہے کہ تم تو تقریر بہت اچھی کر سکتی ہو۔ پھر بعد میں اکثر فرمایا کرتیں ''میں نے تمہیں تقریر کرنی سکھائی ہے'' حقیقت بھی یہی تھی۔

میں نے نئی گاڑی خریدی تو آپ سے برکت کے لئے درخواست کی آج آپا جان مرحومہ میری گاڑی میں لجنہ دفتر جائیں اس طرح اس کا افتتاح ہو جائے گا۔ منظور فرمانے کے ساتھ ہی پوچھا کیا صدقہ دے دیا ہے؟ اگر نہیں تو فوراً دے دو اور صبح جب میں اور میرا بیٹا عزیز حامد مقصود آپ کو لینے گئے تو گاڑی میں قدم رکھنے سے قبل پھر پوچھا صدقہ دے دیا ہے؟ یہ تھیں ہماری رہبر ہماری بھلائی کی خواہاں! خوشی ہو یا غم بعض چھوٹے چھوٹے فقرے ایسا نقش چھوڑ جاتے ہیں کہ تا زندگی وہ بھولتے نہیں۔

میرے شوہر مکرم پروفیسر مسعود عاطف کی وفات پر آپ کی تعزیت کا ایک انوکھا انداز دیکھا یا میں نے ہی محسوس کیا۔ جب آپ افسوس کرنے کے بعد جانے لگتیں اور مجھ غمزدہ کو گلے لگاتیں تو آہستہ سے میرے کان میں یہ میٹھی آواز رس گھول دیتی کہ میں کل پھر اسی وقت انشاء اللہ تمہارے پاس آؤں گی''۔

اگرچہ بہت سے غمگسار، ہمدرد، اپنے غیر بہت دیر تک دور دور سے آتے رہے لیکن نہ جانے آپ کے اس فقرہ میں کیا اثر تھا کہ جیسے میرے زخمی دل پر کسی نے پھاہا رکھ دیا اور میں آپ کے دوبارہ آنے کی انتظار میں حقیقتاً اپنے غم کو کسی حد تک بھول جاتی اور اس عرصہ میں ہلکی سی خوشی کی کرن کسی گوشہ دل میں روشن ہو جاتی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک دفعہ میری بیٹی نے مجھ سے پوچھا امی آپ کو کیسے ابا کی وفات پر صبر آیا؟ تو یہی جواب دیا کہ بیٹی صبر تو اللہ تعالیٰ ہی دینے والا ہے لیکن جہاں تک میرا دماغ کام کرتا ہے آپا جان کا یہ فقرہ ''کہ کل بھی آؤں گی'' مجھے صبر دیتا رہا۔

زندگی خوشیوں اور غموں سے عبارت ہے یہ دنیا ہمارے لئے عارضی پناہ گاہ ہے سب نے لوٹ کر اپنے معبود حقیقی کے پاس ہی جانا ہے لیکن وہ لوگ جو ہمیں بہت عزیز ہوتے ہیں جن کے بارے میں ہم نے کبھی تصور بھی نہ کیا ہو کہ وہ ہم سے جدا ہو جائیں گے یوں بچھڑ کر خدا کی قدرت پر ہمارا ایمان اور بھی مضبوط کر دیتے ہیں۔

تقریباً 40 سال کا عرصہ آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا بہت قریب سے آپ کی معیت میں یہ عرصہ گزرا محبتوں کا سمندر ہی ٹھاٹھیں مارتا ہوا دکھائی دیا۔ ہمیشہ آپ نے کمزوریوں کو عفو ودرگزر کی دبیز چادر سے ڈھانپا اس رازداری سے کام لیا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی اور اصلاح بھی ہوگئی۔

ایک لامتناہی سلسلہ ہے ایک واقعہ بیان کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ جو محبت کے ساتھ ساتھ دعاؤں کی قبولیت کا نشان بھی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اولاد کو وقف کرنے کے بارے میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ بے حد دل پر اثر ہوا۔ کیونکہ اس وقت میری بیٹی ہی تھی یعنی بیٹا نہ تھا چنانچہ اس عاجزہ نے آپ کی خدمت میں تحریر کیا کہ آج خلیفہ وقت نے ایسی چیز کا مطالبہ کیا ہے جو خدا نے مجھے نہیں دی۔ آپ سے التجا ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے نرینہ اولاد عطا فرمائے تا میں بھی خلیفہ وقت کی

آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسے وقف کرسکوں۔جس کا جواب ملا کہ تمہارا درد سے بھرا خط ملا بہت اثر ہوا مغرب کی نماز کی تیاری کر رہی تھی۔ چنانچہ نماز میں تمہارے لئے بہت دعا کی توفیق ملی۔ اللہ قبول فرمائے۔اس کے بعد حسن اتفاق دیکھئے۔ چند روز بعد اخبار الفضل میں اعتکاف والوں کی فہرست شائع ہوئی تو دل بلیوں اچھلنے لگا کہ سیدہ موصوفہ کا نام گرامی بھی اس فہرست کی زینت تھا۔فوراً قلم میں پھر حرکت ہوئی اور لکھا کہ آپا جان مجھے تو لگتا ہے کہ آپ نے میرے لئے دعا کرنے کے لئے اس رمضان میں بیت کا گوشہ سنبھالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے اجازت مرحمت فرمائیں کہ افطاری میں صرف دعا کی یاددہانی کی غرض سے کوئی چیز بنا کر بھجوا دیا کروں۔ اس سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے تراویح نماز عشاء کے بعد پڑھنے سے منع فرمایا اور صبح نماز تہجد کا ارشاد فرمایا تھا۔

چنانچہ آپ نے ملازمہ کو ہدایت فرمادی کہ اس کی ڈش علیحدہ رکھ کر لایا کرنا۔ جنوری کا شدید سردی اور دھند کا مہینہ صبح سحری کا وقت یہ عاجزہ بلاناغہ صبح نماز تہجد میں حاضر ہوتی۔ 27 رمضان المبارک جب صبح صبح بیت میں داخل ہوئی تو سامنے حضرت سیدہ آپا جان وضو کر کے حضرت مصلح موعود کا اوورکوٹ پاؤں تک پہنے اور سر پر سفید رومال باندھے آتی ہوئی نظر آئیں۔ میں نے اپنی رفتار اس انداز کے مطابق کر لی کہ فلاں جگہ پر میں اس وقت پہنچوں جب آپ بھی پہنچیں چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ قریب پہنچنے پر فرمایا! رضیہ مجھے تمہارے لئے دعا کرنے کا بہت موقع ملا ہے اب ان آخری بابرکت ایام میں تم بھی دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ میری دعاؤں کو قبول فرمائے۔ اعتکاف کے بعد ملنے پر بھی بتایا کہ جب بھی دعا کے لئے دل میں رقت طاری ہوئی تم میرے سامنے آ کھڑی ہوتی۔ لگتا ہے میں نے اعتکاف میں صرف تمہارے لئے ہی دعائیں کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل و رحم فرماتے ہوئے دعاؤں کو قبول فرمایا اور اسی سال اکتوبر میں اس عاجزہ کو بیٹے کی نعمت سے نوازا جو اس وقت ڈاکٹر محمود عاطف کے نام سے جانا جاتا ہے۔ الحمدللہ الحمدللہ

ساتویں روز جب میری بیٹی عقیقہ کا گوشت لے کر آپ کے پاس حاضر ہوئی تو (آپ نے بعد میں فرمایا) فرماتی ہیں میری زبان پر آتے آتے رک گیا کہ امی سے کہنا بیٹے کا نام محمود رکھیں۔ فرماتی ہیں جب بھی میں دعا کرتی تھی تو اکثر دل میں یہی تحریک پیدا ہوئی کہ رضیہ کے بیٹے کا نام محمود ہوگا یا رکھوں گی۔ لیکن فرمایا پھر میں کہتے کہتے رک گئی کہ وہ تو خلیفہ وقت سے نام رکھوائے گی۔ چنانچہ جب بعد میں پتہ چلا کہ حضور نے بھی وہی نام رکھا ہے تو مجھے بے حد خوشی ہوئی۔ خدا کا شکر بھی ادا کیا کہ خدا نے دعا بھی قبول فرمائی اور خواہش بھی پوری کی۔ بچپن میں جب بھی اسے دیکھتیں تو فرماتیں ”یہ تو قبولیت دعا کا معجزہ ہے۔ بہت پیار کرتیں۔ اس کی شادی کے لئے فرمایا میں اس کی بارات کے ساتھ جاؤں گی۔ مگر صحت نے اجازت نہ دی اور ہم اس سعادت سے محروم ہی رہ گئے۔ لیکن جب اس کی بارات لے کر رات کو کافی دیر سے گھر پہنچے پہلا فون آپا جان موصوفہ کا مبارکبادی کا موصول ہوا۔ ساتھ ہی فرمایا الحمدللہ خیریت سے پہنچ گئے ہو جوں جوں وقت گزر رہا تھا مجھے برابر فکر بڑھتی جا رہی تھی۔ صبح انشاء اللہ محمود کی دلہن دیکھنے آؤں گی۔ کیسے بھول جائیں ان محبتوں کے پیکر کو اور اس روحانی تعلق کو۔

ایسی ہی احمدی خواتین کے لئے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ ”وہ زمین پر چلنے والی ایسی تھیں کہ آسمان پر کہکشاں کی طرح ان کے قدموں کے نشانات ہمیشہ تاریخ میں روشن رہیں گے۔“

آسمان کا خدا گواہ ہے کہ وہ ہمیشہ کے لئے زندہ ہیں۔ بے شک نیکی کے اس چراغ نے بے شمار چراغ روشن کئے جس طرح وہ اس دنیا میں بنی نوع انسان کی خدمت کرتی رہیں اب اگلا جہان بھی ان کی ان نیکیوں کے نور سے جگمگا رہا ہوگا۔

آپ کی ذات تھی تحریک، تموج، طوفاں
آپ کو زندگی کرنے کا ہنر آتا تھا
خوبصورت تھا بہت خدمتِ دیں کا انداز
آپ کے پاس جو آتا تھا سنور جاتا تھا

اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ علّیین میں جگہ دے۔ آمین

وہ تو خوشبو میں ڈھل گیا یارو
اس کو کس پھول کا کفن ہم دیں

(ماخوذ)

بھارت کے مسلمان

ہندوؤں کے بعد بھارت میں سب سے زیادہ مسلمان آباد ہیں۔ 2001ء کی مردم شماری کے مطابق ملک میں سترہ کروڑ چالیس لاکھ مسلمان آباد ہیں۔اس حساب سے یہ بھارتی آبادی کا 16.4 فیصد بنتے ہیں۔تاہم دیگر ذرائع کے مطابق مسلمانوں کی آبادی کہیں زیادہ ہے۔مثال کے طور پر کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج اور ویسٹ بنگال مائینیریٹی کمیشن کے سربراہ جسٹس ایم کے یوسف نے بھارت کے مشہور اخبار ”ہندو“ کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا:

بھارت میں مسلمانوں کی حقیقی شرح 20 فیصد ہے۔ بھارت میں مسلمانوں کی زیادہ آبادی یعنی 47 فیصد تین ریاستوں اتر پردیش (تین کروڑ ستر لاکھ) مغربی بنگال (دو کروڑ بیس لاکھ) اور بہار (ایک کروڑ پینتیس لاکھ) آباد ہے۔ صرف جموں وکشمیر اور لکشادیپ میں مسلمان اکثریت میں ہیں۔ وہاں ان کی آبادی بالترتیب 64 اور 95 فیصد ہے۔ آسام (31 فیصد) کیرالہ (25 فیصد) اور کرناٹک (12.2 فیصد) میں بھی مسلمانوں کی اچھی خاصی تعداد آباد ہے۔

2001ء کی مردم شماری کی رو سے بھارت کے چھ بڑے فرقوں میں مسلمانوں میں شرح پیدائش بلند ترین ہے یعنی 36 فیصد ہے۔ تحقیق سے یہ بھی پتہ چلا کہ پچھلے دو عشروں میں ہندوؤں میں شرح پیدائش کم ہوئی ہے۔ اسی باعث بھارتیہ جنتا پارٹی اور دیگر انتہا پسند ہندو جماعتوں کو یہ تشویش ہے کہ آنے والے عشروں میں بھارت میں مسلمانوں کی تعداد اچھی خاصی بڑھ جائے گی۔ 2001ء کی مردم شماری کے مطابق بھارتی ریاستوں یا صوبوں میں مسلمانوں کی آبادی کچھ یوں ہے۔

بھارت کی مغربی اور جنوبی ریاستوں میں رہنے والے مسلمان شمالی ریاستوں کے مسلمانوں کی نسبت زیادہ پڑھے لکھے اور معاشی طور پر آسودہ حال ہیں۔ یہ یاد رہے کہ انڈونیشیا کے بعد بھارت میں سب سے زیادہ مسلمان آباد ہیں اور یہیں (ایران اور پاکستان کے بعد) زیادہ تعداد میں شیعہ بستے ہیں۔

علاقہ	مسلمانوں کی آبادی	کل آبادی کا حصہ
لکشادیپ	57903	95.47فیصد
جموں اور کشمیر	6793240	66.97فیصد
آسام	8240611	30.91فیصد
مغربی بنگال	20240543	25.24فیصد
کیرالہ	7863842	24.69فیصد
اتر پردیش	30740158	18.49فیصد
بہار	13722048	16.53فیصد
جھارکھنڈ	3731308	13.84فیصد
کرناٹک	6463127	12.22فیصد
اترانچل	1012141	11.92فیصد
دہلی	1623520	11.72فیصد
مہاراشٹر	10270485	10.60فیصد
آندھرا پردیش	6986856	9.16فیصد
گجرات	4592854	9.06فیصد
منی پور	190939	8.81فیصد
راجستھان	4788227	8.47فیصد
انڈیمان اور نکوبار	29265	8.21فیصد
تری پورہ	254442	7.95فیصد
دامن اور دیو	12281	7.76فیصد
گوا	92210	6.48فیصد
مدھیہ پردیش	3841449	6.36فیصد
پونڈیچری	59358	6.09فیصد
ہریانہ	1222916	5.78فیصد
تامل ناڈو	3470647	5.56فیصد
میگھالایہ	9169	4.27فیصد
چندی گڑھ	35548	3.94فیصد
دادر اور نگر حویلی	6524	2.95فیصد
اڑیسہ	761985	2.07فیصد
چھتیس گڑھ	409615	1.96فیصد
ہماچل پردیش	119512	1.96فیصد
اروناچل پردیش	20675	1.88فیصد
ناگالینڈ	35005	1.75فیصد
پنجاب	382045	1.56فیصد
سکم	7693	1.42فیصد
میزورام	10099	1.13فیصد

سرکاری ملازمتوں میں مسلمان

کل	4.9فیصد
سرکاری محکمے	7.2فیصد
افواج	3.2فیصد
ریلوے	4.5فیصد
عدلیہ	7.8فیصد
صحت	4.4فیصد
ٹرانسپورٹ	6.5فیصد
محکمہ داخلہ	7.3فیصد
تعلیم	6.5فیصد

پولیس میں مسلمان

آندھرا پردیش	13.25فیصد
آسام	10.55فیصد
بہار	5.94فیصد
گجرات	5.94فیصد
جموں وکشمیر	56.36فیصد
کرناٹک	6.71فیصد
کیرالہ	12.96فیصد
مہاراشٹر	4.71فیصد
تامل ناڈو	0.11فیصد
تری پورہ	2.01فیصد
اتر پردیش	4.24فیصد
مغربی بنگال	7.32فیصد
دہلی	2.26فیصد

(سنڈے ایکسپریس 25 فروری 2007ء)

☆......☆......☆

عائلی جھگڑوں کی ایک وجہ توکل میں کمی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 15۔اگست 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

پھر میاں بیوی کے جھگڑے ہیں یہ بھی توکل میں کمی کی وجہ سے ہی ہوتے ہیں۔ اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عورتوں میں قناعت کا مادہ کم ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ اپنے خاوند کی جیب کو دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھ کھولے، اپنے دوستوں، سہیلیوں یا ہمسایوں کی طرف دیکھتی ہیں جن کے حالات ان سے بہتر ہوتے ہیں۔ اور پھر خرچ کر لیتی ہیں۔ پھر خاوندوں سے مطالبہ ہوتا ہے کہ اور دو۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت مزید بگڑتی ہے اور اس قدر بے صبری کی حالت اختیار کر لیتی ہے کہ بعض دفعہ باوجود اس کے کہ دو دو تین تین بچے بھی ہو جاتے ہیں لیکن اس بے صبری کی قناعت کی وجہ سے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل نہ ہونے کی وجہ سے۔ کیونکہ ایسے لوگ صرف دنیاداری کے خیالات سے ہی اپنے دماغوں کو بھرے رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر اس وجہ سے یقین بھی کم ہو جاتا ہے۔ اور اگر خدا تعالیٰ پر یقین نہ ہو تو پھر اس کے سامنے جھکتے بھی نہیں، اس سے دعا بھی نہیں کرتے۔ تو یہ ایک سلسلہ جب چلتا ہے تو پھر دوسرا سلسلہ چلتا چلا جاتا ہے۔ اور پھر جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے والے نہ ہوں ان پر توکل کیسے رہ سکتا ہے۔ تو ایسی عورتیں پھر اپنے گھروں کو برباد کر دیتی ہیں۔ خاوندوں سے علیحدہ ہونے کے مطالبے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور پھر جیسا کہ میں نے کہا کہ ایک برائی سے دوسری برائی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے لیکن یہ صرف عورتوں کی حد تک نہیں ہے بلکہ ایسے مرد بھی ہیں جن کو میں کہوں گا کہ جن میں غیرت کی کمی ہے جو اپنی بیوی سے مطالبے کر رہے ہوتے ہیں کہ تم جہیز میں جو زیور لائی ہو مجھے دو تا کہ میں کاروبار کروں۔ یا جو رقم اگر نقد ہے تو وہ مجھے دو تا کہ میں اپنے کاروبار میں لگاؤں۔ اگر تو میاں بیوی کے تعلقات محبت اور پیار کے ہیں تو آپس میں افہام و تفہیم سے عورتیں دے بھی دیتی ہیں۔ لیکن اگر عورت کو پتہ ہو کہ میرا خاوند نکھٹو ہے، اس میں اتنی استعداد ہی نہیں ہے کہ وہ کاروبار کر سکے اور یہ احساس ہو کہ کچھ عرصہ بعد میرا جو اپنا سرمایہ ہے، رقم ہے وہ بھی جاتی رہے گی اور گھر میں پھر فاقہ زدگی پیدا ہو جائے گی اور وہی حالات ہو جائیں گے تو وہ نہیں دیتیں اور اس سے لڑائی جھگڑے بڑھتے ہیں۔ پھر یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض دفعہ تھوڑی بے غیرتی کی حد سے بھی چلی جاتی ہے جب ایک دفعہ بے غیرت انسان ہو جائے تو یہ مطالبہ ہوتا جاتا ہے کہ بیوی کو کہا جاتا ہے کہ تمہارا باپ کافی پیسے والا ہے، امیر ہے اس لئے مجھے اتنی رقم اس سے لے کر دو تا کہ میں کاروبار کروں۔ اور اس میں لڑکے کے گھر والے بھائی بہن وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں جو اس کو اکساتے رہتے ہیں کہ تم اس رقم کا مطالبہ کرو۔ تو گویا اب لڑکی کے پورے سسرال کو پالنا اس کی ذمہ داری ہو جاتی ہے۔ تو ایسے لوگ جو اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں وہ ہمیشہ وہی ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھکنے والے اور اس پر توکل نہ کرنے والے اور اس کے احکامات اور تعلیم پر عمل نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی عبادات، جو حق ہے عبادت کرنے کا اس طرح نہ کرنے والے ہوں ان میں کبھی توکل پیدا ہو ہی نہیں سکتا۔ اور پھر جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ جب عائلی معاملات میں ایسے حالات پیدا ہو جائیں تو ان حالات میں بھی عورتوں پر ہی ظلم یہ ہوتا ہے کہ اگر مردوں کی ڈیمانڈ (Demand) پوری نہ کی جائیں تو ان کو گھر سے نکال دیا جاتا ہے اور بڑی تکلیف دہ صورتحال ہوتی ہے۔ اور یہ ایسی صورت حال ہے جو سامنے آتی ہیں جن کا میں ذکر کر رہا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ایسے گھروں کو عقل اور سمجھ سے کام لینے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر گھر، ہر احمدی گھرانہ پیار اور محبت اور الفت کا نمونہ دکھانے والا ہو۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 250)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم نسیم احمد صاحب مسلم کمرشل بینک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوش دامن مکرمہ مبارکہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم لطف الرحمٰن درد صاحب مرحوم مورخہ 2۔اگست 2007ء کو بعمر 71 سال چند ماہ کی علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز نماز جمعہ کے بعد بیت اقصیٰ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم محمود احمد اشرف صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔

آپ محترم مولانا عبدالرحیم درد صاحب کی بہو اور سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت عبدالعزیز صاحب اوجلوی کی پوتی تھیں آپ کے خاوند 1965ء میں جوانی کے عالم میں وفات پا گئے تھے بیوگی کا ایک طویل دور آپ نے بڑے حوصلے اور صبر کے ساتھ گزارا بہت خوش مزاج اور ملنسار تھیں۔ آپ کی یادگار ایک بیٹی خاکسار کی اہلیہ مکرمہ صبیحہ درد صاحبہ ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

انتخابات ملتوی نہیں کرنے دینگے

سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو ہدایت کی ہے کہ کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں میں 30 روز میں باقی رہ جانے والے افراد کا اندراج کیا جائے۔ انتخابات ملتوی نہیں کرنے دینگے۔ کیس کی سماعت چیف جسٹس آف پاکستان مسٹر جسٹس افتخار محمد چودھری اور مسٹر جسٹس ایم جاوید بٹر پر مشتمل دو رکنی فاضل بنچ نے کی۔ فاضل عدالت کے روبرو اٹارنی جنرل ملک قیوم نے انتخابی فہرستوں میں باقی ووٹروں کے اندراج کیلئے 140 دن کی مہلت مانگی چیف جسٹس نے کہا کہ الیکشن کمشنر ان ووٹروں کو فارم فراہم کر دے جن کے ناموں کا اندراج نہیں ہو سکا ہم 140 دن کی مہلت نہیں دے سکتے۔

صدر کو ایمرجنسی کا مشورہ نیک نیتی سے دیا

مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے سینٹ میں مسلم لیگ کی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ابتداء میں انہوں نے جزوی ایمرجنسی لگانے کا مشورہ دیا تھا اور یہ مشورہ اس وقت دیا گیا تھا جب وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ پر خودکش حملہ ہوا کیونکہ اس وقت حالات ہی ایسے تھے کہ ایمرجنسی لگانا ضروری خیال کیا جا سکتا تھا۔ شجاعت حسین نے کہا کہ میرے سمیت جن سیاستدانوں نے صدر کو ایمرجنسی کی تجویز دی تھی وہ نیک نیتی سے حالات کے تناظر میں تجویز دے رہے تھے۔ ایمرجنسی کا آپشن اب بھی موجود ہے اور اگر حالات پھر خراب ہوتے ہیں تو ایمرجنسی لگ سکتی ہے اور آئین بھی اس کی اجازت دیتا ہے۔

ملازمت کے مواقع

Manhattan Leo Burnett کو کلائنٹ سروس ڈائریکٹر، کلائنٹ سروس منیجرز، کریٹیو ڈائریکٹر، کریٹیو گروپ ہیڈز، کریٹیو منیجرز، اکاؤنٹس اسسٹنٹس، سیکرٹری اور منیجمنٹ ٹرینیز درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے info@leoburnett.com.pk

آخری تاریخ 20/اگست 2007ء ہے۔

برجر پینٹس پاکستان لمیٹڈ کو ایڈمنسٹریٹو آفیسر، اسسٹنٹ سیلز ریسلز آفیسر، ٹرینی سیکرٹری اور کیمسٹ کی ضرورت ہے۔ آخری تاریخ 20/ اگست 2007ء ہے۔

نوٹ:۔ دونوں اشتہارات کی تفصیل 12/اگست 2007ء کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

خفیہ رائے شماری کا آغاز

خفیہ رائے شماری، اب دنیا کے تقریباً ہر طرح کے انتخابات کا لازمی جزو سمجھی جاتی ہے۔ تاہم 1856ء سے پہلے رائے شماری علی الاعلان کی جاتی تھی۔ 1856ء میں آسٹریلیا کی Colony of Victoria کی لیجسلیٹو کونسل کے انتخابی قواعد میں تبدیلی کی جس نے 19 مارچ 1856ء کو قانون کا درجہ اختیار کر لیا۔ جس کے مطابق طے پایا کہ لیجسلیٹو کونسل کے آئندہ انتخابات میں رائے شماری خفیہ طریقے پر کی جائے گی۔ 27/اگست 1856ء کو خفیہ رائے شماری یا Secret Ballot کے اصول پر مبنی یہ پہلے انتخابات منعقد ہوئے۔

خفیہ رائے شماری کے اصول کے تحت انتخابات منعقد کروانے کی تجویز اس سے پانچ سال پہلے بھی پیش کی گئی تھی۔ جو اس وقت کے Colonial Secretory E. Deas Thonson نے اس بنیاد پر مسترد کر دی تھی کہ یہ تجویز برطانوی قوانین کے مطابق نہیں ہے۔ 18 دسمبر 1855ء کو ولیم نکلسن نامی ایک شخص جو ملبورن کا میئر بھی رہ چکا تھا کی تجویز پر، اس مسئلہ پر رائے شماری کرائی گئی اور 25 کے مقابلے میں 33 ووٹوں سے خفیہ رائے شماری کے حق میں فیصلہ دے دیا گیا۔ 1879ء تک آسٹریلیا کی تقریباً تمام ریاستیں یہ اصول اپنا چکی تھیں۔

امریکی ریاستوں میں میساچوسٹس پہلی ریاست تھی۔ جس نے 1888ء میں خفیہ رائے شماری کا طریقہ کار اپنایا۔ برطانیہ میں 13 جولائی 1872ء کو یہ اصول متعارف کرایا گیا اور 15/اگست 1872ء کو برطانیہ میں پہلی مرتبہ خفیہ رائے شماری کے اصول کے تحت پارلیمنٹری الیکشن منعقد ہوئے۔

فاروق اسٹیٹ
3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

آسان تشخیص، موثر علاج کیلئے ہومیو پیتھک ادویات کا تحفہ
صحت اور علاج مفت حاصل کریں۔ ہومیو پیتھک ادویات
کی خریداری نیز تمام امراض کے موثر علاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فیکس: 047-6212217
1 ذکری کالج روڈ رحمان کالونی ربوہ
فون: 047-6211399، 6005666
2 ریل بازار مین ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399، 6005622

سپر دھماکہ آفر

اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ

سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے

اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔

FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس

1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس

گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔

علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T.V، پلازمہ T.V، LCd، مائیکروویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%

042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 لاہور

نیشنل الیکٹرونکس

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس

1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس

سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia

اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں

اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔

سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے

طالب دعا: انعام اللہ
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680
7231681
7223204

سلوی

ہم آپ کیلئے لائے ہیں کھانوں میں نیا مزہ سلوی مصالحہ جات کے ساتھ

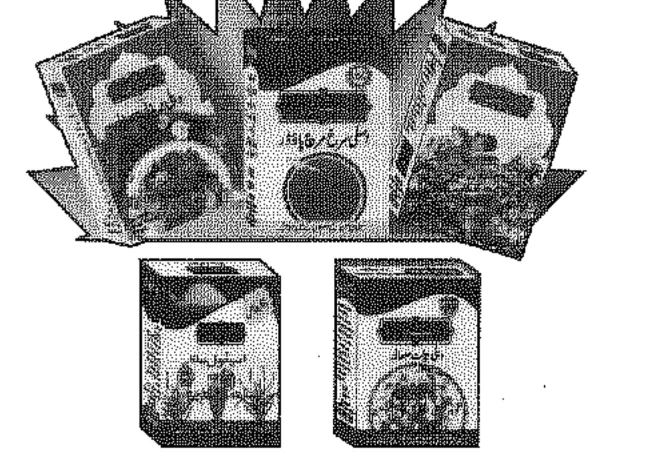

لذت اور ذائقے سے بھرپور سلوی مصالحہ جات ملاوٹ سے پاک

SALVA Food Industries
Johar Town Lahore. Ph:042-5178774. Mob:0300-8805870 E-mail:Salva@gmail.com

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا، اصفہان، کاشغر، کار، ٹیبل ڈائزائن، کشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان
آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

Sarmad
SJ
Jewellers
different like you...
Rizwan Aslan
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichra, Lahore.
Ichra Branch Shop#231, Madina Bazar, Ichra, Lahore
Tel:+92-42-7595943 Tel:+92-42-7543145
contact@sarmadjewellers.com Fax:+92-42-7567952

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

KOH I NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@gmail.com
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔اگست

طلوع فجر	4:02
طلوع آفتاب	5:31
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:55

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیٹر باڈی پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سیکی آٹو سپیئر پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

CPL-29FD